عالم اسلام کا بطلِ جلیل

اسپکٹ ـــــ لندن

صدر قذافی

اور

لیبیا میں شرعی حدود کا نفاذ

اللہ تعالیٰ نے لیبیا کے کرنل قذافی کو سعادت بخشی ہے کہ لادینیت کے اس دور میں اسلام کے قانون کا پرچم بلند پھر روشن کریں ۔ پچھلے سال لیبیا میں چوری کا شرعی قانون رائج کر دیا گیا تھا ۔ اس سال ۱۸ رمضان المبارک کو زنا کے بارے میں حدود شرعی شامل کتاب قانون کر لیا گیا ہے ۔ قانون کی چند دفعات حسب ذیل ہیں ۔

دفعہ ۱ تعریف :- ـــــ زنا سے مراد عورت اور مرد کے درمیان وہ جنسی تعلق ہے جو قانونی نکاح کے بغیر قائم ہو گیا ہو ۔

دفعہ ۲ سزا :- ـــــ زانی کو سو درّے لگائے جائیں گے ۔ کوڑوں کے علاوہ قید کی سزا بھی دی جا سکتی ہے ـــــ (۲) لیکن یہ سزا اس حالت میں ہو گی کہ مجرم کی عمر ۱۸ برس کی ہو اور ارتکاب جرم بالقصد ہو ۔

دفعہ ۳ ۱۸ برس سے کم عمر کے مجرموں کی سزا : اگر ایک مرتکب جرم ۱۸ برس سے کم عمر کا ہے تو اسے مندرجہ ذیل طریقے سے سزا دی جائے گی ۔ (۱) اگر وہ سات برس کا ہے اور پندرہ سال سے کم تو اس کی پٹائی کی جائے گی ۔ اور اگر وہ دس برس کا ہے تو اس کی عمر کے مطابق پٹائی کی جائے گی ۔ (۲) لیکن اگر مجرم پندرہ برس کا ہے تو اسے بالغ کی سزا دی جائے گی ۔ (۳) اگر مندرجہ بالا صورتوں میں ارتکاب جرم کا اعادہ ہوتا ہے ۔ تو مجرم کی اصل عمر کے مطابق پٹائی کی جائے گی ۔ اگر وہ دس برس سے زائد عمر کا ہے ۔ تو اسے قانونی اصلاح خانے میں بھیج دیا جائے گا ۔ (۴) اس دفعہ کے تحت تمام سزائیں نوعیت کے اعتبار سے تادیبی ہوں گی ۔

دفعہ ۴ متعدد جرائم اور سزائیں : (۱) اگر مرتکب جرم کے جرائم متعدد اور باہم متعلق ہیں تو اس کی حسب ذیل طریقے پر سزا دی جائے گی ۔ (الف) اگر تمام سزائیں ایک نوعیت اور یکساں مقدار کی ہیں تو صرف ایک ہی نوعیت اور مقدار کی سزا دی جائے گی ۔ (ب) اگر سزائیں ایک نوع لیکن مختلف مقدار

کی ہیں تو ان میں سے سخت ترین سزا دی جائے گی۔ (ج) اگر سزائیں مختلف نوعیت کی ہیں تو پھر تمام سزائیں نافذ العمل ہوں گی۔

۲۔ اگر زانی پر قانون کی دوسری حدود کا بھی اطلاق ہوتا ہے۔ تو اسے شرعی حدود کے تحت سزا دی جائے گی۔

۳۔ عبرت کے لئے سزائے موت بھی دی جاسکتی ہے۔ لیکن یہ سزا زیادہ سے زیادہ ہے۔

دفعہ ۶۔ سزا کی توثیق اور نفاذ | اگر سزا سنا دی گئی ہے تو اس کو ملتوی یا منسوخ نہیں کیا جا سکے گا۔

دفعہ ۷۔ کوڑوں کی سزا کی تنفیذ | ۱۔ کوڑوں کی سزا اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک اس کی آخری توثیق نہ ہو جائے گی۔

۲۔ مجرم کو کوڑوں کی سزا طبی معائنے کے بعد دی جائے گی۔ تاکہ اطمینان ہو جائے کہ سزا سے اس کی جان کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہے۔

۳۔ سزا ایسے کوڑے سے دی جائے گی جس کے ساتھ چمڑے کا صرف ایک بے گانٹھ تسمہ ہوگا۔ مجرم کے کپڑے کمر تک اتروا لئے جائیں گے۔ اور نازک عضوں کے سوا پورے جسم پر اوسط درجے کے دُرّے لگائے جائیں گے۔

۴۔ عورت کو صرف پشت اور ہتھیلیوں پر کوڑے لگائے جائیں گے۔ لیکن اس کے کپڑے نہیں اتروائے جائیں گے۔ حاملہ عورت کو وضع حمل کے دو ماہ بعد سزا دی جائے گی۔

۵۔ یہ سزا مسلمانوں کے ایک گروہ کے سامنے دی جائیں گی۔ (ماخوذ از اسپکٹ لندن ۸ نومبر ۷۳ء)

پی سی ٹی

پرزہ جات سائیکل

پاکستان میں

سب سے اعلیٰ اور معیاری

مارکہ بٹ سائیکل سٹور نیلا گنبد۔ لاہور۔ فون 65389